ری چیکنگ کا طریقہ کار

1۔ رزلٹ شائع ہونے کے پندرہ دن کے اندر امیدواران آن لائن ری چیکنگ کے لیے درخواست دے سکتا ہے

2۔ ری چیکنگ کروانے سے پہلے فیس بینک میں جمع کروانا ضروری ہے۔

3۔ چالان حاصل کرنے کے لیے لنک **challan.bisegrw.com** وزٹ کریں۔

4۔ صرف آن لائن درخواست ہی قابلِ قبول ہوگی، امیدوار کو اُس کی **Hard Copy** جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔

5۔ آن لائن درخواست جمع کرانے سے پہلے بنک میں فیس جمع کروانا لازمی ہوگی اور آن لائن فیڈ نگ کے دوران بینک چالان نمبر اور تاریخ اور بینک کا نام وغیرہ درج کرنا ہوگا۔ چالان فارم بورڈ کی ویب سائیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا، بنک سے حاصل کیا گیا چالان فارم کسی صورت قابلِ قبول نہ ہوگا۔ فیس کم ہونے کی صورت میں درخواست پر کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی، جس کی تمام تر ذمہ داری امیدوار پر عائد ہوگی۔

6۔ امیدوار کے آن لائن درخواست جمع کرانے پر کمپیوٹر کی سکرین پر ایک نمبر نمودار ہوگا جو ری چیکنگ کا درخواست نمبر ہوگا امیدوار اس نمبر کو اپنے پاس محفوظ کرلے اور اُمیدوار اسی درخواست نمبر سے جوابی کاپی چیک کرنے کی تاریخ ویب سائیٹ سے دیکھے گا۔ مزید اُمیدوار کو بذریعہ فون کال/ مراسلہ بھی مطلع کیا جاسکتا ہے۔

7۔ جوابی کاپی چیک کرنے کیلیے بورڈ کی جانب سے دی گئی تاریخ پر امیدوار اپنے ساتھ اصل چالان فارم لازمی لے کر آئے گا جو متعلقہ اہلکار کے حوالہ کردے گا۔

ری چیکنگ کے قواعد وضوابط

امیدواران ری چیکنگ کیلئے درخواست جمع کرانے سے پہلے ان ہدایات کو اچھی طرح پڑھ لیں اور متفق ہونے کی صورت میں درخواست دیں۔

بورڈ قواعد کے مطابق ری چیکنگ کا طریق کار درج ذیل ہے۔

1۔ ری چیکنگ کا مطلب صرف جوابی کاپی میں حل شدہ سوالات اور اُس میں کل حاصل کردہ نمبروں کا دوبارہ میزان کرنے کے علاوہ ایسے سوالات کو چیک کرنے کے نمبر لگانا جن کے نمبر پہلے نہیں لگائے گئے۔ کاپی کسی صورت دوبارہ مارک نہ ہوسکتی۔ جمع شدہ فیس واپس نہ ہوگی۔

2۔ جوابی کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر نمبروں کے میزان میں غلطی تو نہیں ہے۔

3۔ ہر سوال کے تمام اجزاء کے نمبر یکجا کر کے سوال کے آخر میں درست درج ہیں۔

4۔ جوابی کاپی کے اندر ہر سوال کے نمبروں کو درست طور پر ٹائٹل صفحہ پر منتقل کیا گیا ہے۔

5۔ کوئی سوال یا اسکا کوئی حصہ ایسا تو نہیں جس کے نمبر نہیں لگائے گئے۔

6۔ امیدوار کے علاوہ کسی بھی شخص کو اُسکی جوابی کاپی دیکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

7۔ ممتحن کی جانب سے لگائے گئے نمبر حتمی ہیں۔ عدالت کے فیصلہ اور بورڈ قواعد کے مطابق سوالات کے جوابات کو دوبارہ قطعاً نہیں جانچا جائیگا۔